السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں گزشتہ رمضان المبارک میں عمرہ کےلیے گیا اور جب طواف شروع کیا تو ازدحام کی شدت کی وجہ سے اسے مکمل نہ کر سکا اور مکہ مکرمہ سے اپنے شہر واپس آ گیا، واپسی ستائیس تاریخ کو تھی، اب آنجناب سے سوال ہے کہ اس صورت میں مجھ پر کیا لازم ہے؟ یاد رہے کہ میری صحت الحمدللہ بہت اچھی ہے، رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ نے غلطی کی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو معاف فرمائے۔ آپ پر یہ واجب تھا کہ عمرہ کی کسی دوسرے وقت تکمیل کر لیتے جب رش نہ ہوتا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ... سورة البقرة ١٩٦

"اور اللہ (کی خوشنودی) کےلیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔"

علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ جو شخص حج یا عمرہ کا احرام باندھ لے تو اس پر واجب ہے کہ اس کی تکمیل کرے اور عمرہ کے تمام اعمال سے فراغت کے بعد ہی احرام کھولے، الا یہ کہ وہ محصر ہو یا اس نے مشروط احرام باندھا ہو اور وہ شرط پوری ہو گئی ہو لیکن آپ کے سلسلہ میں کوئی ایسی کوئی بات نہ تھی، لہذا آپ کو توبہ کرنی چاہیے۔ اور اگر آپ نے مذکورہ مدت میں اپنی بیوی سے صحبت کر لی ہے تو پھر آپ پر دم بھی واجب ہے اور وہ یہ کہ اونٹ یا گائے کے ساتویں حصہ یا ایک عدد بھیڑ یا بکری کی قربانی دی جائے اور اگر آپ کو یہ علم تھا کہ ایسا کرنا جائز نہیں تو پھر آپ کو توبہ کے ساتھ ساتھ چھ مسکینوں کو کھانا بھی کھلانا چاہیے اور وہ یہ کہ ہر مسکین کو شہر کی خوراک کے مطابق نصف صاع گندم یا چاول وغیرہ دیں یا ایک عدد بکری ذبح کریں یا تین روزے رکھیں کیونکہ آپ نے سلے ہوئے کپڑے پہن لیے ہیں۔ اگر مذکورہ مدت میں سر ڈھانپ لیا ہو یا خوشبو استعمال کر لی ہو یا ناخن تراش لیے ہوں یا بال منڈا لیے ہوں تو ان سب کا کفارہ بھی اسی طرح ہے اور اگر آپ نے جہالت کی وجہ سے مذکورہ کام کیا ہے تو پھر آپ پر مذکورہ فدیہ میں سے کچھ بھی واجب نہیں ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ... سورة البقرة ٢٨٦

"اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کرنا۔"

اور صحیح حدیث میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبول فرمالیا ہے۔"[1]

نیز دیگر دلائل سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔

---

[1] صحیح مسلم، الایمان، باب بیان تجاوز اللہ تعالیٰ عن حدیث النفس الخ، حدیث: 126

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی